علمی اصطلاحات بھی تھے، جس کے فہم وادراک میں دشواری پیش آتی تھی۔

ضرورت اس بات کی محسوس کی گئی کہ اس کی تسہیل کی جائے اور رائج الوقت زبان کیساتھ اس کتاب کو ہم آہنگ کیا جائے۔ چنانچہ مولانا ارشاد احمد صاحب فاروقی، استاذ مدرسہ باب الاسلام مسجد برنس روڈ کراچی نے سالکین و شائقین علم تصوف پر احسان کرتے ہوئے، اسی کی تسہیل کی طرف توجہ دی اور انہوں نے مفہوم کی پوری حفاظت کیساتھ عبارتوں کے قدیم طرز کو آسان، عام فہم اور سلیس انداز میں نقل کیا اور جو مشکل الفاظ فنِ تصوف کے اصطلاحات سے متعلق تھے توسین میں اس کی وضاحت کردی، اور عربی وفارسی اشعار کا ترجمہ بھی بامحاورہ انداز میں کیا۔ البتہ حضرت تھانویؒ نے جو مقدمہ تحریر فرمایا تھا، بقول صاحب تسہیل اس کو تبرکاً یوں ہی چھوڑ دیا گیا اور اس کی تسہیل نہیں کی گئی، اسی طرح ابتداء میں تصوف کی اصطلاحات اور مشکل الفاظ کے معانی کی فہرست بھی لکھی گئی ہے تاکہ اگر موقع پر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو فہرست کی طرف رجوع کیا جاسکے۔ کتاب کی ترتیب کے متعلق صاحب تسہیل تحریر فرماتے ہیں، تسہیل کی وجہ سے کتاب ناگزیر طوالت اختیار کرگئی تھی، اس لئے پہلی جلد کو دوحصوں میں تقسیم کرنا پڑا۔ جس کی نشاندہی کیلئے حصہ نمبر ہر جلد کے ساتھ لکھ دیا گیا ہے تاکہ معلوم ہو کہ پہلی جلد کے دو حصے ہیں، مکمل دو جلدوں کا مغالطہ نہ ہو۔ چنانچہ جلد اول پہلا حصہ اور جلد اول دوسرا حصہ کا عنوان اختیار کیا گیا ہے۔ باقی دوسری اور تیسری جلد الگ الگ ہی رکھی گئی ہیں۔

زمزم پبلشرز کراچی نے کتاب کو حسب روایت خوبصورت دیدہ زیب، چمکدار ٹائٹل اور اعلیٰ کاغذ میں شائع کرکے اس کی معنوی خوبصورتی کے ساتھ اس کے ظاہری حسن کو بھی نمایاں کیا ہے۔ امید ہے کہ شائقین اس کتاب کو حرزِ جاں سمجھ کر اس کی قدر افزائی کریں گے اور اہل مدارس کو چاہیے کہ اس عظیم ذخیرے (تصوف کے انسائیکلوپیڈیا) کو اپنی لائبریریوں کی زینت بنائیں۔

نام کتاب:۔ امثال عبرت　　افادات: حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

ضخامت:۔ ۴۴۰　　قیمت:۔　　ناشر:۔ ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

قیمت:

میں بے نوا ہوں صاحب عزت بنا مجھے　　اے ارض پاک اپنی جبیں پر سجا مجھے

میں حرف حرف لوح زمانہ پر درج ہوں　　میں کیا ہوں میرے ہونے کا مطلب سکھا مجھے

ما اگر قلاش وگر دیوانہ ایم　　مست آں ساقی وآں پیمانہ ایم

جب کوئی کسی پر عاشق ہو جاتا ہے تو اس کو اپنی ذلت ورسوائی میں مزا آتا ہے۔ چنانچہ عاشق اسی لئے اپنی عزت وغیرہ خوشی سے قربان کرلیتا ہے۔ پس اہل اللہ کو اگر غم آخرت لذیذ ہو جائے تو لوگوں کے سخت کلمات میں مزہ